/

PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2019/ 13882
Dated Peshawar, the 3 / 04/2019.

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Law Parliamentary Affairs and Human rights Department.

Subject: **RESOLUTION NO.169 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on **28-03-2019** passed unanimously the Resolution No.169 moved by Sahibzada Sanaullah, Mr. Akram Khan Durrani Leader of the Opposition, Khyber Pakhtunkhwa, Mr. Shafiullah, Mr. Inayat Ullah, Mr. Sardar Khan, Mr. Hamayun Khan, Mr. Muhammad Azam Khan, Ms. Nighat Yasmin Orakzai, Members Provincial Assembly Khyber Pakhtunkhwa as follows:-

پنجاب حکومت نے 2015ء میں پنجاب ٹمپرری ریزیڈینشل ایکٹ پاس کیا جس کے تحت پنجاب میں تمام غیر پنجابیوں کو اور کرایہ دار و مالک مکان کے درمیان معاہدہ تھانوں میں درج کیا جائے گا جو کہ دہشت گردی کے روک تھام کے لئے ایک اہم قدم ہے لیکن یہی قانون پنجاب میں صرف پختونوں کے خلاف غلط تشریح کرکے پختونوں کو تنگ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور وہ مزدور جو ایک دن ایک ٹھیکدار اور دوسرے دن دوسرے ٹھیکداروں کے ساتھ کام کرتے ہیں کو ہر بد تھانوں میں رجسٹریشن کے لئے مجبور کیا جاتا ہے جبکہ وہ جس جگہ رہتے ہیں وہ ٹھیکدار نے کرائے پہ حاصل کی ہوتی ہے اور تمام قانونی تقاضے ٹھیکدار پورے کرتا ہے لیکن دیگر پاکستانیوں جس میں سندھی، بلوچی اور کشمیری وغیرہ شامل ہیں کو اسی قانون کے تحت کبھی بھی گرفتار نہیں کیا گیا اور پختونوں کے ساتھ یہ ظلم روا رکھنا پختون تعصب کو فروغ دینے کے مترادف ہے اور جس سے پاکستان دشمن عناصر کے ایجنڈے کو تقویت ملتی ہے۔ایسے اقدامات نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کے خلاف ورزی ہیں بلکہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 15 کے بھی سنگین خلاف ورزی ہے

حال ہی میں چکوال میں علاقہ دیر کے مزدوروں کو گرفتار کیا گیا اور اُن سے رجسٹریشن کے عوض رشوت بھی وصول کی گئی نیز اُن کو بجائے رجسٹرڈ کرنے کے پرچے بھی دیئے گئے جو سراسر ناانصافی اور غریب محنت کشوں کو رزق حلال سے محروم کرنے کے مترادف ہے نیز ایسے اقدامات قانون نافذ کرنے والوں کی طرف سے صوبائی تعصب کے زمرے میں آتا ہے

لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ پنجاب میں قوانین کی غلط تشریح اور غریب پختون مزدوروں کو تنگ کرنے کا نوٹس لیا جائے اور ضرورت پڑنے پر مذکورہ قانون میں ترمیم کیا جائے نیز صوبائی حکومت ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے جو حکومت پنجاب کے ساتھ رابطہ کرے اور ایسے ظالمانہ اقدامات کی روک تھام کے لئے قانونی تقاضوں کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنائے

I am further directed to say that under Sub-rule (3) of rule 135 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 the Department concerned of the Government shall report to the Assembly Secretariat about the action taken on the resolution within a period of two months from the date of its communication.

Yours faithfully,

(ASADULLAH KHAN)
Assistant Secretary-VI,
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa